قُلۡ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ (آل عمران: 74)

روزنامہ

الفضل لندن

مدیر: ابو سعید

Online Edition

جمعرات 24/ نومبر 2022ء | 28/ ربیع الثانی 1444 ہجری قمری | 24/ نبوت 1401 ہجری شمسی | جلد: 4 | شمارہ: 257

ارشاد باری تعالیٰ

هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۵﴾

(الحشر: 25)

ترجمہ: وہی اللہ ہے جو پیدا کرنے والا۔ پیدائش کا آغاز کرنے والا اور مصوّر ہے۔ تمام خوبصورت نام اسی کے ہیں۔ اُسی کی تسبیح کر رہا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

فرمانِ رسولؐ

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص علم کی تلاش میں نکلے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور فرشتے طالب علم سے راضی ہو کر اپنے پر اس کے آگے بچھاتے ہیں اور عالم کے لئے زمین و آسمان میں رہنے والے بخشش مانگتے ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کی مچھلیاں بھی اس کے حق میں دعا کرتی ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی دوسرے ستاروں پر اور علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ انبیاء روپیہ پیسہ ورثہ میں نہیں چھوڑ جاتے بلکہ ان کا ورثہ علم و عرفان ہے جو شخص علم حاصل کرتا ہے وہ بہت بڑا نصیب اور خیر کثیر حاصل کرتا ہے۔

(ترمذی کتاب العلم باب فضل الفقه)

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

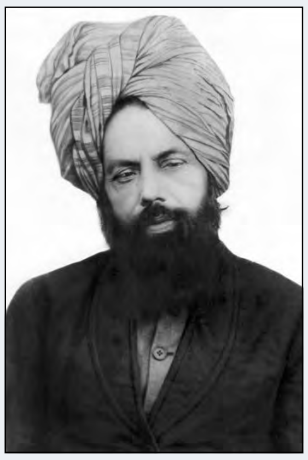

قرآن کریم میں ان لوگوں کو جو عقل سے کام لیتے ہیں اولوالالباب فرمایا ہے۔ پھر اس کے آگے فرماتا ہے اَلَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ (آل عمران: 192) اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دوسرا پہلو بیان کیا ہے کہ اولوالالباب اور عقل سلیم بھی وہی رکھتے ہیں جو اللہ جلشانہ کا ذکر اٹھتے بیٹھتے کرتے ہیں۔ یہ گمان نہ کرنا چاہئے کہ عقل و دانش ایسی چیزیں ہیں جو یونہی حاصل ہوسکتی ہیں۔نہیں۔ بلکہ سچی فراست اور سچی دانش اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے بغیر حاصل ہی نہیں ہوسکتی۔اسی واسطے تو کہا گیا ہے کہ مومن کی فراست سے ڈرو۔کیونکہ وہ نور الٰہی سے دیکھتا ہے۔ صحیح فراست اور حقیقی دانش جیسا میں نے ابھی کہا کبھی نصیب نہیں ہوسکتی جب تک تقویٰ میسر نہ ہو۔

اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو تو عقل سے کام لو۔فکر کرو، سوچو! تدبر اور فکر کے لئے قرآن کریم میں بار بار تاکیدیں موجود ہیں۔کتاب مکنون اور قرآن کریم میں فکر کرو اور پارسا طبع ہو جاؤ۔ جب تمہارے دل پاک ہو جائیں گے اور ادھر عقل سلیم سے کام لو گے اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے پھر ان دونوں کے جوڑ سے وہ حالت پیدا ہوجائے گی کہ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران: 192) تمہارے دل سے نکلے گا۔اس وقت سمجھ میں آجائے گا کہ یہ مخلوق عبث نہیں بلکہ صانع حقیقی کی حقانیت اور اثبات پر دلالت کرتی ہے تا کہ طرح طرح کے علوم وفنون جو دین کو مدد دیتے ہیں ظاہر ہوں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 41-42 ایڈیشن 1988ء)

فرمان خلیفۂ وقت

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ دعا سکھا کر رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا مومنوں پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ یہ دعا صرف برائے دعا ہی نہیں کہ منہ سے کہہ دیا کہ اے اللہ! میرے علم میں اضافہ کر اور یہ کہنے سے علم میں اضافے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ بلکہ یہ توجہ ہے مومنوں کو کہ ہر وقت علم حاصل کرنے کی تلاش میں بھی رہو، علم حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہو... اللہ تعالیٰ کے کسی بھی حکم یا دعا پر سب سے زیادہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عمل کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم عمل کرتے تھے، اللہ تعالیٰ تو خود آپؐ کو علم سکھانے والا تھا اور قرآن کریم جیسی عظیم الشان کتاب آپ پر نازل فرمائی جس میں کائنات کے سربستہ اور چھپے ہوئے رازوں پر روشنی ڈالی۔جس کو اُس وقت آنحضرتؐ کے علاوہ کوئی شاید سمجھ بھی نہ سکتا ہو۔ پھر گزشتہ تاریخ کا علم دیا، آئندہ کی پیش خبریوں سے اطلاع دی لیکن پھر بھی یہ دعا سکھائی کہ یہ دعا کرتے رہیں کہ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا۔ بہرحال ہر انسان کی استعداد کے مطابق علم سیکھنے کا دائرہ ہے اس دعا کی قبولیت کا دائرہ ہے اور وہ راز جو آج سے پندرہ سو سال پہلے قرآن کریم نے بتائے آج تحقیق کے بعد دنیا کے علم میں آ رہے ہیں...

آج یہ ذمہ داری ہم احمدیوں پر سب سے زیادہ ہے کہ علم کے حصول کی خاطر زیادہ سے زیادہ محنت کریں، زیادہ سے زیادہ کوشش کریں۔ کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی قرآن کریم کے علوم و معارف دیئے گئے ہیں اور آپؑ کے ماننے والوں کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ میں انہیں علم و معرفت اور دلائل عطا کروں گا۔ تو اس کے لئے کوشش اور علم حاصل کرنے کا شوق اور دعا کہ اے میرے اللہ! اے میرے رب! میرے علم کو بڑھا بہت ضروری ہے۔

(خطبہ جمعہ 18/ جون 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 406-407)

اس شمارہ میں

- مانتے ہیں رب کو، رب کی مانتا کوئی نہیں (منظوم)
- ماہ اکتوبر میں موصول ہونے والی قارئین کی آراء وتبصرے
- اصحاب بھیرہ کا تعارف
- حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورۂ امریکہ 2022ء
- آؤ! اُردو سیکھیں
- ہومیو پیتھی کے چند اہم نسخے

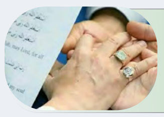

دربارِ خلافت

عملی اصلاح میں روک کا تیسرا سبب فوری یا قریب کے معاملات کو مدّنظر رکھنا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

عملی اصلاح میں روک کا تیسرا سبب فوری یا قریب کے معاملات کو مدّنظر رکھنا ہے۔ جبکہ عقیدے کے معاملات دُور کے معاملات ہیں، ایسے معاملات ہیں جن کا تعلق زیادہ تر بعد کی زندگی سے ہے جسے آجِل کہتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے بتایا کہ عملی حالت کے معاملات فوری نوعیت کے ہوتے ہیں یا بظاہر انسان سمجھ رہا ہوتا ہے کہ یہ ایسی باتیں ہیں جن کا عقیدے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر میں کوئی غلط کام کر لوں تو اس سے خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا جو عقیدہ ہے وہ تو متأثر نہیں ہوتا۔ مثلاً سنار ہے، وہ سمجھتا ہے کہ میں سونے میں کھوٹ ملا لوں تو اس سے میرے ایک خدا کو ماننے کے عقیدے پہ کوئی حرف نہیں آتا لیکن میری کمائی زیادہ ہو جائے گی۔ جلد یا زیادہ رقم حاصل کرنے والا میں بن جاؤں گا۔

پس اُس نے اپنے قریب کے فائدے کو دیکھ کر ایک ایسا راہِ عمل اختیار کر لیا جو صرف اخلاقی گراوٹ ہی نہیں بلکہ چوری بھی ہے اور دھوکہ بھی ہے۔ اس لئے یہ عمل کیا۔ اُس نے سمجھا کہ اُس کے عقیدے کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس کا کوئی تعلق نہیں۔ بڑے بڑے حاجی ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کاروباری دھوکے کرتے ہیں لیکن اپنے حاجی ہونے پر فخر ہے۔ ان دھوکوں کے وقت یہ بھول جاتے ہیں یا اس بات کی اہمیت نہیں سمجھتے کہ مرنے کے بعد کی زندگی بھی ہے اور ان دنیاوی اعمال کا مرنے کے بعد کی زندگی پر بھی اثر پڑتا ہے۔ اسی طرح نبی کی دی ہوئی تعلیم پر عمل فائدہ مند ہے یا نجات کس کو ملے گی، ایسے سوال عام طور پر انسانوں کو دُور کے سوال نظر آتے ہیں۔ اصل چیز جو دل و دماغ پر حاوی ہوتی ہے، وہ فوری فائدہ یا فوری تسکین ہے۔ اسی وجہ سے جو سنار ہے وہ سونے میں کھوٹ ملاتا ہے، چاندی کو وزن میں کم کر دیتا ہے۔ دوکاندار ہے جو جنس میں ملاوٹ کر دیتا ہے۔ کارخانے دار ہے جو کسی چیز کا نمونہ دکھا کر آرڈر وصول کرتا ہے اور ترسیل جو ہے وہ کم معیار کی چیز کی کرتا ہے۔ خاص طور پر تیسری دنیا کے ممالک میں یہ چیز عام ہے۔ پس عمل کی اصلاح کے راستے میں دنیوی ضروریات حائل ہو جاتی ہیں اور دھوکہ، جھوٹ اور فریب کے فوری فوائد دُور کے نقصان کو دل اور دماغ سے نکال دیتے ہیں۔ حضرت مصلح موعودؓ نے بعض مثالیں بھی دی ہیں۔ مثلاً غیبت ایک بہت بڑا گناہ ہے۔ کسی کا افسر اپنے ماتحت کو تکلیفیں دیتا ہے، ظلم وستم کرتا ہے، لیکن ماتحت اپنے افسر کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا۔ اتفاقاً اس ماتحت کی اُس افسر سے بھی بڑے افسر سے ملاقات ہو جاتی ہے اور وہ بڑا افسر اس افسر کے خلاف کچھ کہتا ہے تو یہ شخص جس کو اپنے افسر سے تکلیفیں پہنچ رہی ہوتی ہیں خوش ہو جاتا ہے کہ جس موقع کی مجھے تلاش تھی وہ آج مجھے مل گیا اور اس چھوٹے افسر کے خلاف جس نے اُسے تنگ کیا ہوتا ہے، ایسی باتیں کرتا ہے اور اُس کے ایسے عیوب بیان کرتا ہے کہ بڑا افسر اُس چھوٹے افسر پر اور زیادہ ناراض ہو اور جھوٹ، سچ جو کچھ ہو سکتا ہے بیان کر دیتا ہے تا کہ اپنا بدلہ لے سکے اور اُس وقت اُسے یہ خیال آتا ہے کہ آج اگر میں غیبت نہ کروں تو میری جان اور مال کا خطرہ دُور نہیں ہو گا اور وہ اس وجہ سے بے دھڑک غیبت کا ارتکاب کر دیتا ہے اور اس دنیا کا فائدہ اُٹھا لیتا ہے۔ پس دنیوی فوائد کے لئے انسان بدیوں کا ارتکاب کر لیتا ہے۔

(ماخوذ از خطبات محمود جلد 17 صفحہ 352-351 خطبہ جمعہ 29/ مئی 1936ء)

(خطبہ جمعہ 20/ دسمبر 2013ء بحوالہ خطباتِ مسرور جلد 11 صفحہ 696-695)

مانتے ہیں رب کو، رب کی مانتا کوئی نہیں

رہنما تو ہیں ہزاروں راستہ کوئی نہیں
گُنجلکوں میں پھنس گئے ہیں اور سرا کوئی نہیں

اپنی اپنی ڈفلیاں ہیں، اپنا اپنا راگ ہے
آسمانی راگ لیکن گا رہا کوئی نہیں

منتظر صدیوں سے تھے کہ اک مسیحا آئے گا
اور جب وہ آ گیا پہچانتا کوئی نہیں

ہے مسلمانی کا دعویٰ اور اسی پر مطمئن
مانتے ہیں رب کو، رب کی مانتا کوئی نہیں

لذتیں دنیا کی ہیں مطلوب و مقصودِ جہاں
پر خدا سے خود اُسی کو مانگتا کوئی نہیں

رات کے پچھلے پہر ہر شب بلاتا ہے خدا
بے خبر سب سو رہے ہیں، جاگتا کوئی نہیں

تُو نہ رسوا کرنا اس دن جب رؔضا کے واسطے
اے خدا! جائے پناہ تیرے سوا کوئی نہیں

انصر رضا۔ کینیڈا

اداریہ

الفضل کے حوالے سے ماہ اکتوبر میں موصول ہونے والی قارئین کی آراء وتبصرے

قسط 11

پر مغز مطالعہ ایک صحت مند مشغلہ

الفضل پڑھنا اتنا دلچسپ کام ہے کہ اس کو صرف ورق گردانی کر کے چھوڑا نہیں جاسکتا۔ اس لئے بعض دفعہ کئی دوسری مصروفیات کی وجہ سے زیادہ شمارے جمع ہو جاتے ہیں اور پھر تاریخ کے حساب سے پڑھنا شروع کرتی ہوں۔ آج آپ کا مضمون انبیاء کا انکار اور اللہ کی آزمائشوں کی یلغار پڑھ کر دل کانپ اٹھا لیکن یہاں تو ابھی بھی آنکھیں، کان اور دلوں پر قفل ہی پڑے ہیں۔ کل سے ایک مولوی کی ویڈیو وائرل ہے جس میں وہ حمل والی احمدی عورتوں کو مارنے یا بچہ ضائع کرنے کی تلقین کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ احمدیوں کو مخالفوں کے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(سعدیہ طارق)

عمدہ افکار

ماشاءاللہ! کیجیوں کے نام سے عمدہ خیالات نے جنم لے کر مضامین کی شکل اختیار کی ہے۔

(ڈاکٹر طارق انور باجوہ۔ لندن)

نئے زاویے سے بیان

ماشاءاللہ! میں نے ہر دوادارے دوبارہ پڑھے اور بلاشک وشبہ کہا جاسکتا ہے کہ لفظ کجی کو بالکل ایک نئے زاویہ سے پیش کیا گیا ہے اور پھر اس لفظ کی توضیح وتوصیف کے بیان کو گویا ایک نئے محاورہ کے مطابق ''دریا کو کجی'' میں بند کر دیا گیا ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

(رحمت اللہ بندیشہ۔ جرمنی)

الفضل ایک دھنک

الفضل آن لائن کا معیار بہت عمدہ ہے۔ اسے نت نئے رنگ میں دیکھنا ہمارے لئے باعث تحسین ہے۔ آپ کی حوصلہ افزائی نئے لکھنے والوں میں لکھنے کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔

(ذیشان محمود۔ سیرالیون)

پر اثر تحریرات

الفضل آن لائن کا روزانہ شمارہ پڑھ کر بہت دلی سکون ملتا ہے۔ جب تک پورا الفضل پڑھ نہ لوں اور افادہ عام کے لئے اسے ٹویٹر اور انسٹا گرام کے اسٹیٹس پر نہ لگاوں، سکون نہیں ملتا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اتنا اچھا روحانی مائدہ روزانہ بلاناغہ ہم تک پہنچانے کے لئے آپ اور آپ کی تمام ٹیم کی انتھک محنت اور عرق ریزی صاف نظر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کی سعی کو قبول ومقبول بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(منزہ سلیم۔ جرمنی)

بہترین روحانی مائدہ

خاکسار کو الفضل آن لائن کا لنک ڈاکٹر نصیر احمد طاہر صاحب کے ذریعہ روزانہ فوراً مل جاتا ہے اور اسے پڑھ کر ہی سونے کے لئے جانا ہوتا ہے۔ الفضل کے ذریعہ روزانہ ہماری تربیت کے لئے، اسلام کی تعلیم پر مبنی قرآن وحدیث ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء کے ارشادات اور پیارے آقا سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ فرمان کے ذریعہ، روحانی خوراک باقاعدگی سے فراہم ہو جاتی ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ الفضل کی وساطت سے دنیا بھر میں جماعت پر ہونے والے اللہ تعالیٰ کے احسانات سے آگہی بھی ملتی ہے جو ازدیادِ ایمان کا باعث ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت کے کڑے کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی توفیق دیتا چلا جائے آمین۔ مؤرخہ 6/اکتوبر 2022ء کے الفضل میں ایک علمی مضمون بابت ریزوننس Resonance عزیزہ فرحت سلطانہ بھٹی کا شائع ہوا ہے جس میں انہوں نے جدید سائنسی تحقیق سے انسان کی روحانی کیفیات پر دلیل قائم کی ہے۔ پتہ چلتا ہے کہ مضمون نگار نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی کتاب ''الہام، عقل، علم اور سچائی'' کا گہرائی سے مطالعہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اِن کے علم میں برکت ڈالے اور ترقیات سے نوازے۔ آمین

(محمد کولمبس خان۔ جرمنی)

لذیذ دسترخوان

بے شک الفضل ایک دسترخوان ہے جس کے سبھی کھانے نہایت لذیذ، خوش رنگ اور خوشبو سے پُر ہیں اور تاثیر کے تو کیا ہی کہنے۔ ہر کوئی اپنے ذوق و توفیق کے مطابق اس سے استفادہ کر سکتا ہے۔

(نمود سحر)

تربیت کا نیا انداز

میں ان خوش نصیبوں میں شامل ہوں کہ جنہیں صبح صبح الفضل آن لائن جیسی اخبار مل جاتی ہے۔ جس میں زندگی کے ہر پہلو پر کچھ نہ کچھ ایسا لکھا مل جاتا ہے۔ جس پر اگر میں عمل کرنے لگوں تو کوئی وجہ نہیں کہ میں صحیح مومنہ نہ بن سکوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا لجنہ اماء اللہ کے اجتماع پر دیا گیا خطاب اپنی ذات میں اتنا قیمتی اور وزن رکھتا ہے کہ ہر لجنہ ممبر کو اسے دن میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ میرا دل چاہتا ہے کہ اس خطاب کے تمام نکات کو نمبر وار لکھ کر آپ کو بھیجوں۔ تا کہ جو لوگ لمبی تحریر نہیں پڑھ سکتے وہ کم از کم نکات ہی پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس خطاب سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ آمین۔ مزید تحریر کرتی ہیں مؤرخہ 13/اکتوبر کی اشاعت میں یہ قول کہ ''شخص نہیں شخصیت بننے کی کوشش کرو'' جسے میں بارہا عمر کے مختلف حصوں میں پڑھ چکی ہوں انسان کی ذات نکھارنے کے لئے بہت عمدگی اور نفاست سے ہولے ہولے تربیت کرتا ہے۔

(نبیلہ رفیق۔ ناروے)

دل عش عش کر اٹھا

مؤرخہ 12/اکتوبر کے اخبار میں مکرم عبد الماجد طاہر ایڈیشنل وکیل التبشیر کی تحریر کردہ رپورٹ پڑھی جو کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ امریکہ کے حوالہ سے تھی۔ رپورٹ پڑھ کر دل عش عش کر اٹھا کہ ایک عیسائی آدمی بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ایک ملاقات کرنے کے لئے اپنی رخصت منسوخ کر کے ائیر پورٹ پر ڈیوٹی کے لئے پہنچ گیا۔

(مظفر احمد ظفر)

مفید معلومات

جزاک اللہ! میں نے کتاب بعنوان ''میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' محفوظ کر لی ہے۔ الحمد للہ! بہت مفید معلومات جمع کر کے حضور علیہ السلام کے الہام کے حوالہ سے زمین کی وسعتوں اور کناروں تک کا احاطہ کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا دے۔ آمین۔

(ہادی علی چوہدری۔ کینیڈا)

ایمان میں تقویت کا باعث

الفضل کا ہر شمارہ میرے علم میں بہت سی نئی ایمان افروز باتوں کا اضافہ کر رہا ہے۔ دینی اور دنیاوی بہت سارے علوم کی واقفیت ہو رہی ہے۔ چند ایک کا ذکر تحدیث نعمت کے طور پر تحریر کرتا ہوں۔ ارشاد باری تعالیٰ، فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اقتباسات، پیارے امام امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں، توقعات اور بے شمار نصائح سر فہرست ہیں۔ تلخیص صحیح بخاری، تبلیغ میں پریس اور میڈیا کا کردار، مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام تنظیموں کی ملّی ودینی خدمات، جلسہ سالانہ یو کے 2022ء میں تقریر ''عائلی زندگی میں میاں بیوی کو صبر اور برداشت کی عادت ڈالنے'' بطور خاص ذکر کے لائق ہیں۔ خاکسار بعض تحریرات کا پرنٹ نکال کر اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کو پڑھنے کے لیے پوسٹ کرتا رہتا ہے۔ اسی طرح ان اہم دستاویزات کی فوٹو اسٹیٹ کر کے جلد بنا کر محفوظ کر لیتا ہوں تا کہ تبلیغ اور کسی بھی موضوع کی گفتگو میں حوالہ کے طور پر کام آسکے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین۔

(آر آر قریشی)

تسکین قلب کا باعث

الحمد للہ! روزنامہ الفضل آن لائن اپنی مثال آپ ہے۔ تمام مضامین انتہائی دلچسپ ہوتے ہیں۔ جب تک کہ پورے اخبار کا بغور مطالعہ نہ کر لیا جائے تو ایسے ہی لگتا ہے کہ آج کوئی خاص کام نہیں کیا۔ کچھ تشنگی سی محسوس ہوتی ہے اور مطالعہ کر لینے کے بعد ہی روح کو تسکین ملتی ہے۔ اس اخبار کی تعریف و توصیف میں جس قدر لکھا جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو صحت و سلامتی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(عرفان احمد طاہر)

لطیف نکات سے مزین

گزشتہ دنوں پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ امریکہ کی ایمان افروز اور مفصّل روداد پڑھنے کو ملتی رہی۔ جس کے لئے مکرم عبد الماجد طاہر اور ادارہ الفضل خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ مضمون ''ایک انگریزی محاورہ پر طبع آزمائی'' کمال نکتہ لیے ہوئے ہے۔ اکثر و بیشتر مضامین منفرد، دلچسپ اور لطیف نکات سے مزّین ہوتے ہیں جنہیں عنوان کے مفہوم، جگ بیتیوں کے بیان اور اسلام احمدیت کی تعلیمات کی روشنی میں خوب کھول کر بیان کیا جاتا ہے۔ سلسلہ ''سو سال قبل کا الفضل'' کا آغاز کرنے پر خاکسار آپ کی بہت مشکور ہے۔ اس میں دیئے گئے لنک کے ذریعے بہت آسانی سے پرانے الفضل کو دیکھنے اور پڑھنے کی توفیق بھی مل جاتی ہے جو کہ کسی نعمت سے کم نہیں۔

(ثمرہ خالد۔ جرمنی)

تحریر و تحقیق: احمد رفیق

اصحاب بھیرہ کا تعارف

قسط اول

بھیرہ ضلع سرگودھا میں دریائے جہلم کے کنارے پر واقع ایک قدیم بستی ہے۔مؤرخین کے نزدیک یہ علاقہ پہلے درختوں سے گھرا ہوا تھا لیکن یونانی فاتح سکندر اعظم کے پنجاب پر حملہ کے وقت فوجی پڑاؤ کی صورت میں آباد ہوا جو پیرہ کہلایا اور آخر کار بھیرہ کے نام سے موسوم ہوا۔ایک جانب اگر بھیرہ کا علاقہ قدیم سے حملہ آور لشکروں کی گزرگاہ رہا ہے تو دوسری جانب یہ زمانہ قدیم سے پنجاب کا تجارتی مرکز بھی رہا ہے۔خلفائے راشدین کے دور خلافت میں مسلمانوں نے اس جگہ کو اپنے تجارتی مرکز کے ساتھ ساتھ تبلیغی مرکز بھی بنالیا تھا۔ بھیرہ کی تاریخی شاہی مسجد شیر شاہ سوری کے عہد میں تعمیر ہوئی جس کو مغلیہ خاندان نے مزید رونق بخشی،لیکن سکھوں کے دور میں یہ تاریخی شہر بالکل برباد ہو کر رہ گیا۔ اسی دور میں حضرت حکیم مولوی نورالدینؓ جیسا مبارک وجود اس بستی میں پیدا ہوا جن کی وجہ سے یہ بستی ہمیشہ کے لئے تابندہ ہو کر رہ گئی۔حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحبؓ کے علاوہ دیگر رفقائے مسیح موعودؑ مثلاً حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ، حضرت مولوی دلپذیر صاحبؓ، حضرت جمعہ خان صاحبؓ اور حضرت قریشی نجم الدین صاحبؓ جیسے جید اور بابرکت وجود بھی اسی بستی سے تعلق رکھتے تھے۔ بھیرہ میں حضرت حکیم مولوی نورالدینؓ کے زیر استعمال رہ چکی کئی یادگار چیزیں آج بھی جماعت کے قبضہ میں ہیں۔بھیرہ کا عمومی تعارف بیان کرنے کے بعد اب میں اپنے مضمون کے اصل عنوان کی جانب آتا ہوں کہ درج بالا رفقائے مسیح موعودؑ کے علاوہ بھی اس بستی میں حضرت اقدسؑ کے رفیق تھے جنہوں نے آپ کے ہاتھ پر شرف بیعت حاصل کیا اور ان رفقاء کا مختصراً تعارف ہی آج کے اس مضمون کا اصل مدعا ہے۔

1۔حضرت میاں غلام محی الدین بھیرویؓ

آپؓ قریباً 1850ء میں بھیرہ ضلع شاہ پور (جواب سرگودھا ہے) میں پیدا ہوئے، آپ کے والد محترم کا نام میاں اللہ دین صاحب تھا جو ایک عابد زاہد اور نیک صفت بزرگ تھے۔محکمہ مال کے دفتری ریکارڈ کے مطابق آپ کا تعلق گوندل قوم سے تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم بھیرہ کے ایک پرانے مدرسے دارالعلوم عزیزیہ بگویہ سے حاصل کی، اسی مدرسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اور حضرت حکیم فضل دین صاحب بھیرویؓ رفقائے حضرت اقدسؑ نے بھی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔آپ کے اساتذہ میں مولوی احمد دین صاحب بگوی اور مولوی سلطان احمد صاحب برادر اکبر حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ شامل تھے۔ 1860ء میں بھیرہ میں دینی مدرسہ کے علاوہ پہلی مرتبہ جب ڈسٹرکٹ سکول کا قیام عمل میں آیا تو اس صورت میں بھیرہ کے بچوں کے لئے انگریزی، سائنس، جغرافیہ، حساب، ڈرائنگ، عربی، فارسی اور ہندی مضامین کی تعلیم کا حصول ممکن ہوا، جس پر بھیرہ گاؤں کے لوگوں نے حکومت انگلیشیہ کے اس اقدام پر خوشی کا اظہار کیا۔ایسے میں آپؓ کے والد محترم میاں اللہ دین صاحب نے اپنے دونوں بیٹوں حضرت میاں غلام محی الدین صاحب اور آپ کے چھوٹے بھائی حضرت میاں جمعہ اللہ دین صاحب المعروف میاں جمعہ خان صاحب کو دینی مدرسہ کی واجبی تعلیم دلوانے کے بعد سرکاری اسکول میں داخل کروایا۔آپؓ انگریزی، جغرافیہ، حساب اور ڈرائنگ میں اچھے نمبرز حاصل کرتے اور سکول میں تیراکی، گھڑسواری اور کبڈی کے مقابلوں میں شوق سے حصہ لیتے تھے۔آپؓ اور آپؓ کے عزیز واقارب چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی ہمسائیگی میں رہتے تھے، اس طرح سے آپؓ، حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ، حضرت حکیم فضل دین صاحبؓ، حضرت میاں اسلام احمد صاحبؓ اور حضرت امام دین صاحبؓ ہم عصر اور محلہ دار بھی تھے۔ طفولیت میں آپ سب اکٹھے کھیلا کرتے تھے اور آپ سب کے گھروں کا ماحول خالص دینی تھا اور خدا کے فضل وکرم سے یہ گھر صوم وصلوٰۃ اور تلاوت قرآن کریم سے پُر رونق ہوا کرتے تھے۔

آپؓ کا ذریعہ معاش تعمیراتی کام کرنے والوں کو ڈرائنگ وڈیزائن بنا کر دینے کے علاوہ لکڑی کے تختوں اور دروازوں پر صناعی بھی تھا، نیز آپ اپنی کاریگری کے نمونوں کی مختلف قصبوں میں جاکر مارکیٹنگ بھی کرتے تھے اور آرڈر لے کر مطلوبہ اشیاء بھی پہنچانے کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ 1873ء میں آپؓ کی شادی ایک بڑی دانا اور نیک خاتون حضرت عمر بانوؓ سے ہوئی جن کا تعلق راولپنڈی سے تھوڑا دور روات کلر سیداں روڈ پر دریائے سواں کے کنارے آباد گاؤں سے تھا۔اوائل میں آپؓ حنفی مسلک کے سلسلہ چشتیہ سے تعلق رکھتے تھے لیکن جب 1871ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ ممالک ہندوعرب سے طبی اور دینی علوم کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد بھیرہ تشریف لائے اور آکر حنفیوں کے بعض عقائد کو غلط قرار دیا جس کے بعد آپؓ اور آپ کے چھوٹے بھائی سمیت بھیرہ کے کئی سعادت مندوں نے دینی امور میں حضرت خلیفہ اولؓ کا ہاتھ پکڑ لیا۔ان ایام میں علاقہ کے حنفی علماء نے حضرت خلیفہ اولؓ اور آپ کے مریدوں کی کافی مخالفت شروع کردی اور سب کو حنفی مسجد میں نماز ادا کرنے سے منع کر دیا جس پر حضرت خلیفہ اولؓ نے اپنے مریدوں کو اہل حدیث کی مسجد میں نماز ادا کرنے کا ارشاد فرمایا۔

الغرض جہاں خلیفہ اولؓ اور آپ کے مریدوں نے منجر الی الشرک باتوں یعنی تعویذ گنڈوں کے خلاف دعوت الی اللہ کا جہاد جاری رکھا وہیں خلیفہ اولؓ کی بصیرت افروز باطنی نگاہ نے خدا کے برگزیدہ مسیح موعودؑ کو اوائل 1885ء میں ہی پہچان لیا تھا اور 23/ مارچ 1889ء کو اول المبایعین ہونے کا شرف حاصل کیا۔حضرت خلیفہ اولؓ جب دوبارہ 1891ء میں بھیرہ تشریف لائے تو حضرت جمعہ خان صاحبؓ کی زیر نگرانی ایک اعلیٰ شفاخانہ اور وسیع مکان کی تعمیر شروع کرادی اور ساتھ ہی اہل علاقہ کا علاج معالجہ شروع کر دیا۔اس دوران آپ لوگوں کو حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کی تلقین کرتے رہے جس کی وجہ سے علاقے کے حنفی اور اہلحدیث علماء آپ کی مخالفت کرنے لگے۔ دیگر لوگوں کو تبلیغ کرنے کے ساتھ حضرت خلیفہ اولؓ حضرت میاں غلام محی الدین صاحب بھیروی اور آپ کے چھوٹے بھائی میاں جمعہ خان صاحبؓ کو بھی دعوت الی اللہ کرتے اور 1892ء - 1893ء میں آپ دونوں بھائیوں کو حضرت خلیفہ اولؓ نے حضرت اقدسؑ کی کتب فتح اسلام، توضیح مرام اور ازالہ اوہام بذریعہ حکیم فضل دین صاحبؓ مطالعہ کے لئے بھی دیں۔جن میں حضرت اقدسؑ نے اپنے دعاوی بڑے دلائل سے بیان کئے تھے۔ ان کتابوں میں موجود صرفی نحوی اور عربی وفارسی اصطلاحات کو سمجھنے کے لئے ان بزرگوں نے حضرت قاضی سید امیر حسین شاہ صاحبؓ، مولانا محمد دلپذیر صاحب اور منشی خادم حسین صاحبؓ کی خدمات حاصل کیں، اس کے بعد جب 1894ء میں کسوف وخسوف کا نشان ظاہر ہوا تو علاقے کے حنفی اور اہلحدیث علماء جو یہ کہتے تھے کہ امام مہدی کے ظہور کا اہم ترین نشان کسوف وخسوف جو احادیث میں بیان ہوا ہے ظاہر نہیں ہوا اور بعد از ظہور وہی علماء کہنے لگے کہ یہ نشان کسی صحیح حدیث میں درج نہیں۔نیز اسی سال 1894ء میں آپ دونوں بھائی لندن کی Exhibition میں شرکت کے لئے گئے اور وہاں سے واپس آکر 1895ء یا اوائل 1896ء میں دونوں بھائیوں نے قادیان جاکر حضرت اقدسؑ کے ہاتھ پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔

حضرت میاں غلام محی الدین صاحب بھیرویؓ 1903ء کے آخر میں بلند فشار خون اور ذیابیطس جیسی پیچیدہ بیماریوں میں مبتلا ہوگئے اور یہی امراض ان کی وفات کا سبب بنے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ آپؓ نے اپنی اولاد میں ایک بیٹی مکرمہ کرم بی بی صاحبہ اور چار بیٹے مکرم میاں امام دین صاحب، مکرم میاں فضل الٰہی صاحب، مکرم میاں محمد دین صاحب اور مکرم میاں احمد دین صاحب چھوڑے ہیں جن کی نسل الحمدللہ باحیات اور جماعت سے مخلص ہیں۔

2۔حضرت مولوی فضل الٰہی بھیرویؓ

حضرت مولوی صاحب نے اپنے خود نوشت حالات میں اپنی جائے پیدائش اور واقعہ بیعت کا ذکر یوں کیا ہے کہ آپؓ کی پیدائش موضع احمد آباد تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں ہوئی اور بعد میں آپ بھیرہ منتقل ہوگئے اور امرتسر جب قاضی سید امیر حسین مرحوم کے پاس آئے تو احمدیت کا علم ہوا اس وقت آپ نے ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھے ہوئے یہ دعا کی کہ مولیٰ کریم مجھے اطلاع فرما کہ میں جس حالت میں اب ہوں یہ ٹھیک ہے یا جو اس وقت مسیح موعودؑ کا دعویٰ ہے وہ درست ہے تو اس وقت مجھے دکھلایا گیا کہ میں نماز ادا کر رہا ہوں اور رخ قبلہ کی طرف نہیں ہے اور سورج کی روشنی بوجہ کسوف کے بہت کم ہے جس سے تفہیم ہوئی کہ تمہاری حالت نماز کا نقشہ ہے۔ دوسرے روز نماز عشاء کے بعد پھر رو رو کر دعا کی تو حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ اصل دعا کا وقت جوف اللیل کے بعد کا ہوتا ہے۔جس طرح بچہ کے رونے سے ماں کے پستان میں دودھ آجاتا ہے اسی طرح پچھلی رات گریہ وزاری کرنے سے خدا تعالیٰ کا رحم قریب آجاتا ہے اس کے بعد آپؓ نے حضرت مسیح موعودؑ کی غلامی اختیار کرلی۔آپؓ نے 1892ء - 1893ء میں حضرت اقدسؑ کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل کیا اور اس وقت آپ اورینٹل کالج لاہور میں زیر تعلیم تھے اور قریباً ہر اتوار کو آپؓ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ساتھ قادیان تشریف لے جایا کرتے تھے اور حضرت اقدسؑ کی صحبت سے فیض یاب ہوا کرتے تھے۔ آپ کی بیعت کا جب آپ کے گھر والوں کو علم ہوا تو انہوں نے اپنے دروازے آپ کے لئے بند کرلئے لیکن حضورؑ کی صحبت اور محبت آپؓ کے پائے استقلال میں خم نہ لاسکی اور آپ تمام رشتہ داروں اور لواحقین کو بھیرہ چھوڑ کر سرگودھا منتقل ہوگئے۔ یہاں آکر سرکاری ٹھیکیداری کا کام شروع کر دیا اور ساتھ ساتھ احمدیت کی تبلیغ بھی کرتے رہے۔ آپ کی مخلصانہ کوششوں سے ضلع سرگودھا میں جماعت قائم ہوئی۔ نیز قادیان میں قصر خلافت کی تعمیر کروانے کا بھی آپ کو شرف حاصل ہوا اور اس کے علاوہ چونکہ آپ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کے بڑے اچھے دوست تھے اور ان کے ساتھ ہی قادیان جایا کرتے تھے جس کی وجہ سے بعض اوقات حضورؑ آپؓ کو ''صدیق صادق'' کہہ کر بلایا کرتے تھے۔آپؓ نے 82 سال کی عمر میں لاہور میں وفات پائی اور آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ صحابہ میں ہوئی۔

رپورٹ: عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر اسلام آباد برطانیہ

سیّدنا امیر المؤمنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورۂ امریکہ 2022ء

13/ اکتوبر 2022ء بروز جمعرات

قسط 18

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بج کر پندرہ منٹ پر مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

- صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دنیا کے مختلف ممالک سے بذریعہ Fax اور ای میل کے ذریعہ آنے والے خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ نیز حضور انور کی مختلف دفتری امور کی ادائیگی میں مصروفیت رہی۔
- ایک بج کر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔
- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بھی نمازیں پڑھانے کے لیے اپنی رہائش گاہ سے مسجد تشریف لاتے ہیں اور پھر واپس جاتے ہیں تو راستہ کے دونوں اطراف مختلف جگہوں پر احباب جماعت اور خواتین ایک بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کے انتظار میں کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے آقا کے ساتھ عشق و محبت اور اپنی فدائیت اور والہانہ محبت کا اظہار پُر جوش نعروں کے ساتھ کر رہے ہوتے ہیں۔ ہر طرف سے السلام علیکم حضور! اور ''انّی معک یا مسرور'' کی آوازیں آ رہی ہوتی ہیں اور مسلسل نعرے بلند ہو رہے ہوتے۔

مسجد کے بیرونی احاطہ میں مختلف جگہوں پر بڑی تعداد میں مارکیز لگائی گئی ہیں اور مرد احباب اور خواتین کے لیے نماز پڑھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مرد و خواتین کے لیے کھانے کا انتظام بھی علیحدہ علیحدہ مارکیز میں ہے۔ رجسٹریشن کے لیے بھی علیحدہ علیحدہ مارکیز ہیں اور covid ٹیسٹ کے لیے بھی علیحدہ علیحدہ سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔ یہاں روزانہ صبح سے شام تک ہر آنے والا کا Covid Test کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر روز سینکڑوں ٹیسٹ کیے جاتے ہیں اور بعض دنوں میں یہ تعداد ہزاروں سے بڑھ جاتی ہے۔ الغرض تمام انتظامات بڑے وسیع پیمانہ پر کئے گئے ہیں۔ گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے مختلف پارکنگ ایریا حاصل کیے گئے ہیں اور وہاں سے احباب کے آنے جانے کے لیے بسیں چلائی گئی ہیں۔ تمام انتظامات بڑے آرگنائز ہیں۔

امریکہ کے مختلف علاقوں اور خطوں سے دو دو ہزار میل سے زائد فاصلوں سے احباب اور فیملیز یہاں آ کر بیٹھے ہوئے ہیں اور سارا سارا دن مسجد اور ان مارکیز میں گزار دیتے ہیں۔ اپنے آقا کے دیدار اور زیارت کا کوئی لمحہ ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کے دن ہیں۔ بڑے مبارک اور برکتوں والے دن ہیں۔ یہاں آنے والے ہر ایک ان برکتوں سے فیض پا رہا ہے۔

فیملی ملاقاتیں اور تاثرات

- پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 49 فیملیز کے 206 افراد نے اپنے آقا کے ساتھ شرف ملاقات پایا۔ ہر ایک فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

- آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز اور احباب Maryland کی مقامی جماعت کے علاوہ امریکہ کی مختلف 23 جماعتوں سے آئے تھے۔ جن میں سے بعض بڑے لمبے اور طویل سفر طے کر کے پہنچے تھے۔

جماعت Syracuse سے آنے والے 356 میل، Cleveland سے آنے والے 362 میل، جماعت Charlotte سے آنے والے احباب 422 میل اور بوسٹن سے آنے والے 427 میل کا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ جب کہ جارجیا (Georgia) سے آنے والے 2731 میل اور Sacramento سے آنے والے احباب 2751 میل کا طویل سفر طے کر کے حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچے تھے۔

آج بھی ملاقات کرنے والوں میں سے بہت سے ایسے احباب اور فیملیز تھیں جن کی زندگی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ پہلی ملاقات تھی۔

- ایک دوست محسن بیگ صاحب جو جماعت sacramento سے 2751 میل کا فاصلہ طے کر کے ملاقات کے لئے آئے تھے۔ جب ملاقات کر کے باہر آئے تو ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ کہنے لگے کہ میرے جو جذبات ہیں بیان کرنے کے لیے میرے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ کہنے لگے کہ میرے والد صاحب بچپن میں فوت ہو گئے تھے۔ پوری زندگی کے لیے ان کی کمی محسوس ہوتی رہی، دل میں ایک خالی پن رہا۔ آج اپنے آقا سے ملنے کے بعد، اپنے روحانی والد سے ملنے کے بعد وہ خالی پن دور ہو گیا ہے اور میرا دل سکون سے بھر گیا ہے۔ حضور کے چہرہ مبارک میں نور ہی نور ہے۔ میں اپنے دل میں بے انتہا خوشی محسوس کرتا ہوں۔
- ایک دوست فاروق خان صاحب نے بتایا کہ میں نے اندر جا کر فوراً سکون پایا اور میری تمام مشکلات اور پریشانیاں دور ہو گئیں اور مجھے اطمینان قلب نصیب ہوا ہے۔
- ایک دوست طاہر نسیم صاحب جماعت بالٹی مور (Baltimore) سے آئے تھے۔ کہنے لگے آج زندگی میں پہلی دفعہ ملاقات ہوئی ہے۔ میرا دل سرور سے بھر گیا ہے۔ حضور انور کے چہرہ پر نظر پڑتے ہی انسان کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ چہرہ مبارک پر میں نے نور ہی نور دیکھا ہے۔ میں اپنے ذہن میں بہت کچھ سوچ کر گیا تھا لیکن سب کچھ بھول گیا۔ بس میں نے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے ہمیں بہت دعائیں دیں اور بچے کو ازراہ شفقت تبرک دیا۔

- ایک دوست عاشر احمد نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اپنی زندگی میں پہلی دفعہ ملا ہوں۔ بڑا ہی نورانی چہرہ ہے۔ ہم سری لنکا سے یہاں آئے تھے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ہم سے کام کے بارہ میں پوچھا اور دعائیں دیں۔
- ایک نو مبائع دوست حضور بخش ہادی صاحب جماعت سینٹرل جرسی سے آئے تھے کہنے لگے کہ میں نیا احمدی ہوں اور پہلی دفعہ ملا ہوں۔ اس وقت میرا دل اس قدر جذبات سے بھرا ہوا ہے کہ آپ اندازہ نہیں لگا سکتے۔ میں پہلے شیعہ ہو گیا تھا۔ وہاں مجھے کوئی سکون نہیں ملا اور دل مطمئن نہ ہوا۔ پھر احمدیوں کے درمیان آنا جانا شروع کیا اور دل کو اطمینان ملا۔ آج حضور انور سے ملاقات کر کے میں برملا اس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ یہی صحیح راستہ ہے اور یہی حق ہے۔
- ضیاء الرحمٰن صاحب جماعت Pennsylvania سے ملاقات کے لیے آئے تھے۔ ملاقات کر کے جب باہر آئے تو ان کے چہرہ پر اتنی خوشی تھی کہ بات نہیں ہو رہی تھی۔ الحمدللہ شکر الحمدللہ کہتے جا رہے تھے۔ کہنے لگے کہ حضور نے فرمایا کہ اب چھوٹے بچے کی شادی کر دو۔ یہ فیملی اس قدر خوش تھی کہ آپس میں ایک دوسرے کو گلے لگا کر مبارکباد دے رہے تھے۔
- ایک دوست عبدالشکور صاحب جماعت کولمبس سے آئے تھے۔ جذبات سے بھرے ہوئے تھے رونے لگ گئے۔ کہنے لگے کہ آج میری زندگی کی خواہش پوری ہو گئی۔ ایک ہی خواہش تھی کہ حضور سے ملاقات ہو۔ آج اللہ تعالیٰ نے پوری کر دی۔ 13 سال میں نے نیپال میں گزارے ہیں اور تین سال پہلے یہاں امریکہ آیا ہوں۔ ان کی اہلیہ کہنے لگیں کہ ہم اس قدر خوش ہیں کہ بیان نہیں کر سکتے۔ یہ ہماری زندگی کے بہترین لمحے تھے۔ حضور نے ہمارے لئے دعا بھی کی۔
- طاہر محمود صاحب جو کہ بالٹی مور سے آئے تھے کہنے لگے کہ آج زندگی میں پہلی بار ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ ہم کافی دنوں سے آج کے دن کا انتظار کر رہے تھے۔ ہم بہت خوش نصیب ہیں کہ حضور سے ملے اور حضور کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے ہیں۔ بڑا روحانی ماحول ہے۔
- جماعت روچسٹر (Rochester) سے آنے والے دوست حفیظ احمد صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں میرے خلاف مقدمات تھے۔ میں نے ملائشیا میں جو مشکل ترین حالات میں پانچ سال گزارے ہیں وہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن آج حضور انور سے ملاقات نے یہ ساری تکلیفیں اور مشکلات دور کر دی ہیں اور مجھے سکون ملا ہے۔ آج میں بہت خوش ہوں۔ حضور میرے سامنے تھے، میں حضور کے ساتھ تھا۔ مجھے یقین نہیں آ رہا کہ میں حضور سے مل کر آیا ہوں۔ آج میں بہت سکون میں ہوں۔
- ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ اِمَامَنَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ عُمُرِہٖ وَاَمْرِہٖ

(کمپوزڈ بائی: عائشہ چوہدری۔ جرمنی)

عاطف وقاص۔ ٹورنٹو کینیڈا

آؤ! اُردو سیکھیں

سبق نمبر 67

اردو زبان میں اسماء یعنی Nouns بنانے کے مختلف طریقوں سے متعلق بات ہو رہی ہے۔ یہ کسی بھی زبان کا ایک انتہائی اہم پہلو ہے اور اس میں مہارت حاصل کرنا ضروری بھی ہے اور مفید بھی اس لئے ہم اس باب کو تفصیل سے بیان کر رہے ہیں۔ اردو کی مستند کتابوں میں یہ باب بیان ہوا ہے مگر اس کا انداز خاصہ پرانا ہے لہٰذا ہم کوشش کر رہے ہیں کہ جدید اردو کے تقاضوں کو بھی مدنظر رکھا جائے اور ساتھ ساتھ انگریزی زبان کے ذریعے بھی وضاحت کی جائے۔

1۔ بعض الفاظ کے آگے ’’بر‘‘ کا اضافہ کرنے سے نئے اسماء بن جاتے ہیں۔ جیسے رہبر یعنی رستہ دکھانے والا leader۔ فنا کانپوری کا ایک شعر درج کرتے ہیں جو ترقی پذیر ممالک کے رہنماؤں پر حرف بہ حرف یعنی exactly صادر آتا ہے۔ ؎

اس طرح رہبر نے لوٹا کارواں
اے فنا رہزن کو بھی صدمہ ہوا

دلبر یعنی محبوب sweetheart/ beloved۔ جگر مراد آبادی کہتے ہیں۔

بیٹھے ہوئے رقیب ہیں دلبر کے آس پاس
کانٹوں کا ہے ہجوم گل تر کے آس پاس

یہاں گلِ تر سے مراد تازہ کھلا ہوا پھول ہے۔ بنیادی طور پر ترَ کے معنی ہیں گیلا تاہم اسی سے اس کے معنی لئے جاتے ہیں شاداب، تازہ، رسیلا جیسے شیرے میں تر رس گلا، اسی طرح اس کا معنی ہے لتھڑا ہوا یعنی کسی کپڑے یا ہاتھوں پاؤں پر کیچڑ یا خون یا گناہوں کی میل ہونا۔ جیسے کہتے ہیں کہ تمہارے ہاتھ معصوم لوگوں کے خون سے لتھڑے ہیں یعنی تم گناہگار یا مجرم ہو۔ اسی طرح بر سے بنتا ہے پیغامبر یعنی پیغام پہنچانے والا۔ منیر شکوہ آبادی کا بہت خوبصورت شعر درج کرتے ہیں جو ہستی باری تعالیٰ پر دلیل بھی ہے۔

؎ کبھی پیام نہ بھیجا بتوں نے میرے پاس
خدا ہیں کیسے کہ پیغامبر نہیں رکھتے

2۔ ’’بان‘‘ اور ’’وان‘‘ کا اضافہ کرنے سے بھی اسماء بنتے ہیں جیسے باغبان یعنی باغ کی دیکھ بھال کرنے والا، رہنما وغیرہ، گاڑی بان، کوچوان یعنی بگھی، فٹن یا تانگہ چلانے والا اسے سائیس بھی کہتے ہیں، نگہبان، بادبان یعنی sail/ mast اظہر فراغ کہتے ہیں: ؎

بھنور سے یہ جو مجھے بادبان کھینچتا ہے
ضرور کوئی ہواؤں کے کان کھینچتا ہے

یعنی مشکلات سے نکلنے کے لئے جو اسباب غیب سے اچانک پیدا ہوجاتے ہیں تو انسان تسلیم کرتا ہے کہ یقیناً عِنان تقدیر خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ عنان سے مراد ہے لگام، اختیار، کنٹرول۔ عنان ہی سے مزید بھی مرکب اسم بنتے ہیں جیسے عنان حکومت یعنی حکومت کا اختیار، عنان اقتدار یعنی حکومت کی باگ ڈور۔

3۔ ’’مند‘‘ کا اضافہ کرنے سے بھی اسمائے صفت بنتے ہیں جیسے دولتمند wealthy، حاجتمند Needy، احسان مند grateful، سلیقہ مند well organized and polite وغیرہ۔ پھر ور اور آور کا اضافہ کرنے سے بھی اسماء بنتے ہیں جیسے جانور، زور آور یعنی طاقت ور، بار آور یعنی پھل دینے والا، سرسبز، نتیجہ خیز productive/ fertile۔ لفظ جانور کو شعر میں استعمال کرتے ہوئے الطاف حسین حالی کہتے ہیں: ؎

جانور آدمی فرشتہ خدا
آدمی کی ہیں سیکڑوں قسمیں

اس شعر میں سیکڑوں، سیکڑا کی جمع ہے جس کا مطلب ہے ایک سو۔ بعض لوگ اسے سینکڑوں بھی لکھتے ہیں تاہم حالی اور اقبال نے اسے سیکڑوں ہی لکھا ہے۔ خدا سے حالی کی غالباً مراد خدا نما ہونا ہے جسے فانی فی اللہ بھی کہا جاتا ہے۔ اسی مضمون کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعودؑ کی تحریر کی روشنی میں آنحضرت ﷺ کا اعلیٰ اور بلند مقام یوں بیان فرمایا ہے: آپؐ نے ایک قوم وحشی سیرت اور بہائم خصلت کو (جانوروں کی طرح جیسی قوم تھی ان کو) انسانی عادات سکھلائے یا دوسرے لفظوں میں یوں کہیں کہ بہائم کو انسان بنایا (جانوروں کو انسان بنایا) اور پھر انسانوں سے تعلیم یافتہ انسان بنایا اور پھر تعلیم یافتہ انسانوں سے باخدا انسان بنایا اور روحانیت کی کیفیت ان میں پھونک دی اور سچے خدا کے ساتھ ان کا تعلق پیدا کر دیا۔

(خطبہ جمعہ 18/ دسمبر 2015ء فرمودہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

4۔ ترکی زبان کی علامت ’’چی‘‘ کا اضافہ کرنے سے بھی اسماء بنائے جاتے ہیں جیسے خزانچی Cashier، طبلچی drummer، بندوقچی gunman/ musketeers، باورچی butler، دیگچی cooking pot، چمچی spoon۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

’’فرقان مجید باوجود ان تمام کمالاتِ بلاغت و فصاحت و احاطہٗ حکمت و معرفت ایک روحانی تاثیر اپنی ذات بابرکات میں ایسی رکھتا ہے کہ اس کا سچا اتباع انسان کو مستقیم الحال اور منور الباطن اور منشرح الصدر اور مقبول الٰہی اور قابلِ خطاب حضرتِ عزت بنا دیتا ہے اور اس میں وہ انوار پیدا کرتا ہے اور وہ فیوض غیبی اور تائیدات لاریبی اس کے شامل حال کر دیتا ہے کہ جو اغیار میں ہرگز پائی نہیں جاتیں اور حضرت احدیت کی طرف سے وہ لذیذ اور دل آرام کلام اس پر نازل ہوتا ہے جس سے اس پر دم بدم کھلتا جاتا ہے کہ وہ فرقان مجید کی سچی متابعت سے اور حضرت نبی کریم ﷺ کی سچی پیروی سے ان مقامات تک پہنچایا گیا ہے کہ جو محبوبان الٰہی کے لئے خاص ہیں اور ان ربانی خوشنودیوں اور مہربانیوں سے بہرہ یاب ہو گیا ہے جن سے وہ کامل ایمان دار بہرہ یاب تھے جو اس سے پہلے گذر چکے ہیں۔‘‘

(براہین احمدیہ حصہ چہارم روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 528-529)

کمالاتِ بلاغت وفصاحت: کمال کی جمع ہے کمالات یعنی انتہائی درجہ تک ترقی یافتہ۔ بلاغت وفصاحت کا مطلب ہے خوش بیانی، خوش کلامی، کمال تک پہنچا ہوا کلام۔ Eloquence and fluency of speech

احاطۂ حکمت ومعرفت: دانائی، فہم اور ادراک کو ہر پہلو سے اپنے اندر رکھنا۔ Full of wisdom and insight

باوجود: یعنی قرآن مجید محض عقل و دانائی، فہم و ادراک ہی عطا نہیں کرتا جیسے دیگر فلسفے بھی کسی حد کرتے ہیں بلکہ روح کی پرورش بھی کرتا ہے۔ Despite

روحانی تاثیر: انسانی روح پر اثر انداز ہونے کی بھرپور صلاحیت۔

سچا اتباع: سمجھ بوجھ کے ساتھ کسی تعلیم پر عمل کرنا، نیز اس تعلیم پر صرف رسمی عمل نہ ہو بلکہ پورے فہم کے ساتھ عمل ہو۔

مستقیم الحال: یعنی انسان کو پیچیدگیوں سے پاک کرتا ہے اور سچائی تک اسے رسائی دیتا ہے۔ یعنی ان عوامل سے بچاتا ہے جو انسان کی توجہ کو بھٹکا دیتے ہیں۔

straightforwardness/able to avoid deviation in search and exploration of the truth

منور الباطن: انسان کو اندر سے بھی روشن کرتا ہے۔ یعنی ایسا علم جو انسان کے اپنے اندر کی تاریکی کو بھی مٹا ڈالتا ہے۔

enlightened/ spiritually aware

منشرح الصدر: فہم و ادراک میں انتہائی وسعت پیدا کر دیتا ہے۔

open-mindedness/impartial and unbiased/ open

مقبول الٰہی: اللہ تعالیٰ کا پیارا بناتا ہے۔

قابل خطاب حضرت عزت: اس قابل بناتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے۔

انوار، فیوض غیبی، تائیدات لاریبی: نور کی جمع، اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایسی صلاحیتیں ملتی ہیں جن کی پہلے نہ خبر ہوتی ہے نہ وہ پہلے اس میں موجود ہوتی ہیں، خدا تعالیٰ کی ایسی مدد ملتی ہے جو ہر شک و شبہ اور خوف سے پاک ہوتی ہے۔

اغیار: وہ لوگ جو قرآن مجید سے دور ہیں۔

حضرت احدیت، دل آرام، دم بدم: اللہ تعالیٰ جو ایک ہے، دل کو تسلی و اطمینان دینے والا، مسلسل۔

بہرہ یاب: جس نے اپنا حصہ پالیا ہو، خوش نصیب۔

ربانی خوشنودی: خدا تعالیٰ کی رضا۔

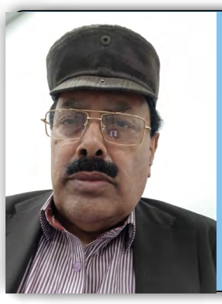

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر۔ ہربل و ہومیو فزیشن کینیڈا

ہومیوپیتھی کے چند اہم نسخے

قسط 3

بچوں بچیوں کا قد بڑھانے کا آزمودہ نسخہ

بفضل خدا یہ نسخہ انتہائی موثر و مفید پایا گیا ہے اور بیشار لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔

اگرچہ درازئ قد کا عموی تعلق مورثیت (جینیٹکس) سے ہوتا ہے تاہم درج ذیل ادویات اور تجویز کردہ غذائیں کھانے سے قد میں اضافہ ہو جاتا ہے اور صحت بھی عمدہ ہو جاتی ہے۔عموماً کہا جاتا ہے کہ قد اٹھارہ سے بیس سال کی عمر تک بڑھتا ہے، مگر دیکھنے میں آیا ہے کہ سخت ورزش بلوغت کو جلد آنے سے روکتی ہے اور نتیجہ کے طور پر قد بڑھتا رہتا ہے اور ایسی مثالیں بھی دیکھنے میں آئی ہیں کہ بلوغت کے کئی سال بعد تک بھی قد بڑھتا رہتا ہے۔لہٰذا تیس سال کی عمر تک بھی کوشش کی جاسکتی ہے اور ہڈیوں کی مضبوطی اور صحت کا زبردست اور نا اضافی فائدہ بہر حال مل جاتا ہے۔

اجزائے نسخہ نمبر ایک

1. Bacillinum 200 بیسیلینم
2. Baryta Carb 200 بریٹا کارب

اجزائے نسخہ نمبر دو

1. Silecea 30 سلیشیا
2. Calcaria Phos 30 کلکیریا فاس
3. Natrum Mur 30 نیٹرم میور

طریقہ تیاری اور طریقہ استعمال

کسی ہومیو اسٹور سے نسخہ نمبر ایک کی ادویات لیکوئیڈ فارم میں یکجا طور پر بیس ایم ایل بنوالیں اور ساتھ سو گرام ہومیو گولیاں خرید لیں۔

ترکیب تیاری: ہومیو گولیاں لے کر ان پر جملہ دواؤں کے کچھ قطرے چھڑکیں یہاں تک کہ گولیاں قدرے تر ہو جائیں، تین چار گولیاں دن میں ایک بار کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے استعمال کریں، جب ختم ہو جائے تو پھر اور بنالیں۔نسخہ نمبر ایک ہفتے میں ایک دو بار لیں، جبکہ نسخہ نمبر دو کی ادویات بھی تیار کریں اور نسخہ نمبر دو کی گولیاں دن میں تین بار دیں، یہ نسخے کئی ماہ تک استعمال کرنا ہوں گے۔

قد میں اضافہ کے لئے درج ذیل غذائیں دیں

پروٹین (لحمیات) کا استعمال کریں، خصوصاً دیسی انڈے (آرگینک)، بیف یعنی بڑا گوشت وغیرہ۔

اسی طرح پروٹین کیلشیم، وٹامن اے، وٹامن سی، بین یعنی پھلی دار دانے ان میں فولاد، وٹامن بی اور زنک پایا جاتا ہے، ہرے پتوں والی سبزیاں، جن میں کیلشیم وٹامن ڈی، پالک، ساگ، بند گوبھی، دودھ، دہی، مچھلی، پھلوں میں کیلا، سیب، بلیو بیری، خشک پھلوں میں اخروٹ، بادام، چلغوزہ وغیرہ

مزید یہ کہ ورزش باقاعدگی سی ہونی چاہیئے اور سوچ کو مثبت رکھنا چاہیے، جلدی سونا اور جلدی جاگنا عادت بنائیں اور اللہ سے دعائیں کرنا اوا پنی دنیا اور آخرت کے لئے دعاؤں میں لگے رہنا بھی ضروری ہے۔

پرہیز: فاسٹ فوڈ، کولڈ ڈرنکس، شراب نوشی، نشہ جات، سگریٹ اور تمباکو نوشی سے مکمل طور پر دور رہنا بھی ضروری ہے۔فضول اور بے ہودہ ویب سائٹ اور ایسی ویڈیوز دیکھنے سے بچے رہنا چاہئے، الغرض، جنسی بے راہ روی سے بچنا از بس ضروری ہے۔ اسی طرح پریشانیاں، مایوسی، تفکرات قد بڑھنے میں روک ہوتے ہیں، ان سے بچتے ہوئے تقویٰ اختیار کرنا چاہئے۔

الرجک نزلہ زکام، چھینکوں کا مفید و موثر علاج

سوال: الرجک نزلہ زکام چھینکوں کے اسباب کیا ہیں؟

جواب: جن چیزوں سے الرجی ہو اُن چیزوں کا استعمال کرنا ان کا باعث بنتا ہے۔

سوال: اس کی علامات کیا ہیں؟

جواب: آنکھوں، ناک منہ سے پانی بہنا، چھینکیں بہت زیادہ آتی ہیں، خارش اور کھجلی ہوتی ہے، سردرد ہوتا ہے چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، بعض مریضوں میں سانس یعنی دمہ کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

سوال: ان عام علامات اور عوارض کا علاج کیا ہے؟

جواب: کسی ہومیو سٹور سے درج ذیل نسخہ بنوا کر استعمال کریں:

اجزائے نسخہ

Apis mellifica 30 ایپس ملی فیکا، Arsenicum album 30 آرسینک البم، Rhus toxicodendron 30 رس ٹاکسی کوڈینڈران، Sulphur 30 سلفر

ترکیب استعمال اور تیاری

کسی ہومیو اسٹور سے تیس طاقت میں لیکوئیڈ فارم میں یکجا طور پر بیس ایم ایل بنوالیں اور ساتھ سو گرام ہومیو گولیاں خرید لیں۔

ترکیب تیاری و استعمال: ہومیو گولیاں لے کر ان پر جملہ دواؤں کے کچھ قطرے چھڑکیں یہاں تک کہ گولیاں قدرے تر ہو جائیں، تین چار گولیاں دن میں تین چار بار کھانے سے آدھ گھنٹہ پہلے استعمال کریں، جب ختم ہو جائیں تو پھر اور بنالیں، ایک اور طریقہ سے بھی ان دواؤں کو استعمال کرسکتے ہیں۔یعنی دوا کا لیکوئیڈ بیس گنا صاف پانی میں ملا کر ناک میں چند قطرے دن میں کچھ بار حسب ضرورت ڈالیں۔

سوال: اگر خود تیار کرنے کا تردد نہ کرسکیں تو کیا کریں؟

جواب: ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کا آر نمبر تیئس خرید کر استعمال کریں۔

Dr.Reckeweg R number 23

سوال: آر نمبر تیئس استعمال کیسے کریں؟

جواب: ترکیب استعمال: پانچ سو ایم ایل کی منرل واٹر کا ڈھکنا اتاریں اور اس میں آر نمبر تیئس کے پچاس قطرے ڈال کر ڈھکنا بند کرکے دس بارہ مرتبہ زور سے جھٹکے دیں، دوائی تیار ہے۔ کھانے سے آدھ گھنٹہ قبل دو ڈھکے دن میں تین بار استعمال کریں۔ختم ہو تو پھر تیار کرلیں۔ آر نمبر تیئس شیشی قریباً چھ ماہ چلے گی اور اس طرح بہت سستی پڑے گی۔

اس علاج کے ساتھ اگر اطریفل زمانی ایک کلوگرام والی پیکنگ آفتاب قرشی، اجمل یا ہمدرد ایک چمچ گرم پانی کیساتھ رات سونے سے قبل کھالیں تو بفضل خدا بہت فائدہ ہوتا ہے اور دائمی نزلہ زکام، الرجک زکام چھینکوں نیز پرانے سردرد میں بہت مفید و موثر پایا گیا ہے۔

پرہیز: الرجی پیدا کرنے والی چیزوں سے بچیں، کم خوری کو معمول بنائیں اور باقاعدگی سی ورزش لازمی کریں، کم از کم صبح شام کی سیر اور گہرے لمبے سانس کرنے والی ورزش ضرور کریں۔

سوزاک یعنی پیشاب کے راستے پیپ آنے کا مرض اور اس کا علاج

سوال: سوزاک کیا ہے؟

جواب: پیشاب کے راستے تکلیف کے ساتھ یا بغیر تکلیف پیپ آنے کو سوزاک کہا جاتا ہے۔

سوال: سوزاک کا ہومیو علاج کیا ہے؟

جواب: نسخہ نمبر ایک

کینابس سٹائیوا سی ایم

1. Cannabis Sativa CM

نسخہ نمبر دو

مرکیورس کارسی ایم

2. Merc Corr CM

دونوں نسخوں کی ایک ایک خوراک کسی ہومیو سٹور سے بنوالیں، نسخہ نمبر ایک کی ایک خوراک کھالیں اور اس کے تین دن بعد نسخہ نمبر دو کی ایک خوراک کھالیں، ایک ماہ کے وقفہ سے دہرالیں ان شاء اللہ آرام آجائے گا۔

اس علاج کے ساتھ اگر مندرجہ ذیل ہربل علاج بھی کرلیں تو صحت مزید بہتر ہو جائے گی۔

ہربل نسخہ

نوشادر، قلمی شورہ ریوند خطائی زیرہ سفید، تمام اجزا کسی پنسار سٹور سے پچاس گرام کی مقدار میں خرید لیں اور گرائنڈر میں پیس کر آدھا تا ایک گرام (چمچ کا چوتھائی سے کم حصہ) گرم پانی یا شربت بزوری کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر یہ سفوف بنانے میں مشکل ہو تو قرشی یا کسی اور مستند ادارے کا سوزاک پوڈر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

پرہیز: گرم اشیاء مرچ، مسالہ جات، چائے کافی، بڑا گوشت، اچار وغیرہ۔ جبکہ کچی لسی اور سرد اشیاء خوب کھائیں، جیسے دھنیا، تازہ اور خشک، تربوز، کھیرے وغیرہ

رپورٹ:عاطف احمد زاہد۔مربی سلسلہ آسٹریلیا

ماؤنٹ گیمبئر آسٹریلیا کے سالانہ شو میں قرآن کریم کی نمائش اور بک اسٹال کا انعقاد

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ ایڈیلیڈ ساؤتھ کو مورخہ 21-22/ اکتوبر کو ماؤنٹ گیمبئر (Mt. Gambier) کے سالانہ شو میں قرآن کریم کی نمائش اور بک اسٹال لگانے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ۔ماؤنٹ گیمبئر لائم سٹون کوسٹ کا سب سے بڑا جبکہ ساؤتھ آسٹریلیا سٹیٹ کا دوسرا بڑا شہر ہے۔اس شہر کی کل آبادی تیس ہزار کے قریب ہے۔

مورخہ 20/ اکتوبر کو احباب جماعت کا پانچ افراد پر مشتمل قافلہ دعا کے بعد خاکسار کی قیادت میں ماؤنٹ گیمبئر کے پانچ گھنٹے کے طویل سفر پر روانہ ہوا اور رات گئے وہاں پہنچا۔اگلے روز علی الصبح ماؤنٹ گیمبئر شو گراؤنڈ میں پہنچ کر ہم نے گراؤنڈ کے دو مین داخلی دروازوں کے درمیان مارکی کو لگایا۔ جماعتی سلوگنز

- Love for all Hatred for None
- Muslims for Peace
- Muslims for Loyalty

سے مزین مارکی نے شو میں شامل ہونے والے ہر خاص وعام کی توجہ کو اپنی جانب مرکوز کیا۔

نمائش میں قرآن کریم کے دس تراجم، مختلف جماعتی کتب مثلاً لائف آف محمدؐ، اسلامی اصول کی فلاسفی، عالمی بحران اور امن کی راہ، اسلام اور عصر حاضر کے مسائل اور جماعتی تعارف پر مبنی پمفلٹس کو display کیا گیا۔ جمعہ ورکنگ ڈے ہونے کے باوجود مقامی لوگوں کی جانب سے بہت مثبت response دیکھنے میں آیا اور وہ کثیر تعداد میں نمائش اور بک اسٹال کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔

سہ پہر تین بجے کے قریب تیز ہوا کے ساتھ موسلادھار بارش کا سلسلہ شروع ہوگیا جس کے باعث شو میں آنے والے لوگوں کی تعداد خاطر خواہ کم ہوگئی۔ بہر حال اس دوران بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمیں تبلیغ کا موقع فراہم کیا۔ہمارے ساتھ والے اسٹال پر موجود ایک پاکستانی دوست مکرم مشکور رغزالی صاحب ہمارے اسٹال پر تشریف لے آئے موصوف سے ہمارا مختصر تعارف مرے برج (Murray Bridge) میں تبلیغ اسٹال کے دوران ہوا تھا۔ان سے تقریباً ڈھائی گھنٹے تک وفات مسیح، ختم نبوت، مسیح کی آمد ثانی، ظہور امام مہدی اور دوسرے عقائد پر بات ہوئی، جس سے ان کے جماعت احمدیہ کے بارے میں قائم بہت سے غلط تصورات کو دور کرنے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ۔بارش کی وجہ سے موصوف کا اسٹال بہت متاثر ہوا تھا تو گفتگو کے دوران انہوں نے کہا کہ دعا کریں کہ بارش رک جائے اور لوگ آنا شروع ہوجائیں۔ خاکسار نے ان کو رسماً کہا کہ فکر نہ کریں مسیح ومہدی کی برکت سے آپ کے اسٹال میں بہت برکت پڑے گی۔ان شاءاللہ۔

دوسرے روز اللہ تعالیٰ کے فضل سے موسم بہت خوشگوار ہوگیا اور weekend ہونے کی وجہ سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شو گراؤنڈ کا رخ کیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا اسٹال بھی بہت مصروف رہا اور مقامی لوگوں سے آزادی مذہب، مسیح کی آمد ثانی، بعث بعد الموت، اسلام میں عورتوں کے حقوق، جہاد و دیگر موضوعات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔

ایک آسٹریلین دوست اسٹال پر تشریف لائے اور گفتگو کے دوران معلوم ہوا کہ وہ عیسائیت کے مختلف فرقوں سے مایوس ہوکر اب حق کی تلاش میں ہیں۔ان دو ہزار کی دہائی میں ان کو کسی اسلامی ملک میں serve کرنے کا موقع ملا تھا جہاں انہیں مسلمانوں کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا اور اسی طرح وہ اسلام کے فیملی سسٹم سے بھی بہت متاثر تھے۔موصوف نے قرآن کریم میں بہت دلچسپی ظاہر کی جس پر ان کو قرآن کریم مع انگلش ترجمہ اور اسلامی اصول کی فلاسفی کتاب پڑھنے کے لئے دی گئی۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے مسیح و مہدی کی لاج رکھتے ہوئے مکرم مشکور صاحب کے اسٹال میں بے انتہا برکت ڈالی اور ان کا تقریباً تمام سٹاک فروخت ہوگیا۔ موصوف نے اس معجزے کا کسی حد تک اقرار بھی کیا۔ بہر حال یہ واقعہ تمام احباب جماعت کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ضرور بنا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

قرآن کریم کی نمائش اور بک اسٹال کے دوران کل 59 کتب فروخت/تحفۃً تقسیم کی گئیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

قرآن کریم:8

اسلامی اصول کی فلاسفی:10

لائف آف محمدؐ:6

عالمی بحران اور امن کی راہ:5

ریویو آف ریلیجنز:15

منتخب قرآنی آیات:3

منتخب احادیث:4

Distinctive features of Islam:8

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم کی نمائش اور بک اسٹال بہت کامیاب رہا اور محتاط اندازے مطابق تقریباً بارہ ہزار لوگوں تک اسلام احمدیت کا پیغام پہنچا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس عاجزانہ کاوش کو قبول فرمائے اور آئندہ بھی ہمیں احسن رنگ میں اسلام احمدیت کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعا کا تحفہ

تلاوت قرآن کریم کی دعائیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص سورۃ والتّین آخر تک پڑھے تو اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ پر بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰاھِدِیْنَ کہے یعنی کیوں نہیں (اللہ ہی سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے) اور میں اس پر گواہوں میں سے ہوں۔

(ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ سورۃ نصر کے نازل ہونے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نماز نہیں پڑھی مگر اس میں فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ (یعنی اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرو اور اس سے بخشش طلب کرو) کے ارشاد قرآنی کی تعمیل میں یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

(بخاری کتاب التفسیر)

یعنی پاک ہے تو اے ہمارے ربّ! اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

(مناجات رسولؐ از خزینۃ الدعا مرتبہ علامہ ایچ ایم طارق ایڈیشن 2014ء صفحہ 86)

مرسلہ: عائشہ چوہدری۔ جرمنی

رپورٹ:بشارت احمد شاہد۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن لٹویا

جلسہ سیرت النبیؐ جماعت احمدیہ لٹویا

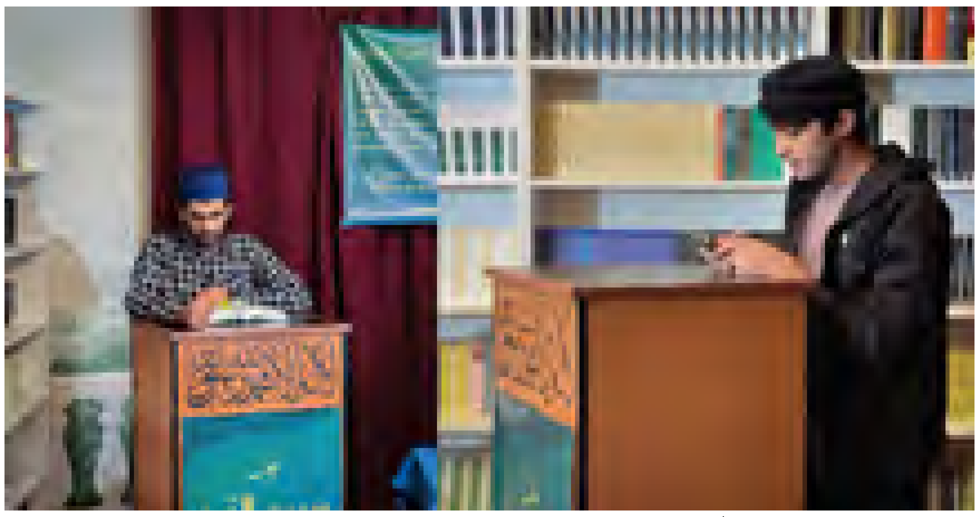

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم سے جماعت احمدیہ لٹویا کو 15/ اکتوبر 2022ء کو لٹویا (Latvia) کے دارالحکومت ریگا (Riga) میں واقع مشن ہاؤس میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ جلسہ رات 8:00 بجے خاکسار (بشارت احمد شاہد مبلغ سلسلہ و نیشنل صدر جماعت لٹویا) کی زیر صدارت شروع ہوا۔ جلسہ سے قبل نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں۔

جلسہ سیرت النبی ﷺ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ مکرم توقیر احمد صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم جماعت لٹویا نے سورۃ الاحزاب کی آیات 22-25 کی تلاوت اور اُن کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم مزمّل احمد خان صاحب جنرل سیکرٹری جماعت لٹویا نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیلؓ صاحب کی نظم ’’بدرگاہ ذیشان خیر الانام‘‘ کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور اُن کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد تقاریر کا آغاز ہوا اور 4 تقاریر کی گئیں۔

پہلی تقریر مکرم جاذب احمد شاہد صاحب صدر خدّام الاحمدیہ لٹویا کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ’’آنحضور ﷺ امن اور صُلح کے نبی‘‘۔ اس تقریر کے دو حصّے تھے۔ مکرم فضل عمر شاہد صاحب نیشنل سیکرٹری مال جماعت لٹویا نے اس تقریر کے دوسرے حصّے کو پیش کرتے ہوئے سیرت رسول ﷺ کے بعض اور پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آج کے اجلاس کی تیسری تقریر مکرم مرغوب احمد صاحب نیشنل سیکرٹری اشاعت جماعت لٹویا کی تھی جس کا موضوع تھا ’’توہین رسالت پر پیغمبر اسلام ﷺ کا ردّ عمل۔‘‘

آج کے اجلاس کی آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ خاکسار کی تقریر کا عنوان تھا ’’آنحضور ﷺ سے محبت اور درورد شریف کی اہمیّت۔‘‘ خاکسار نے قرآن کریم، احادیث نبویؐ اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السّلام کے بعض اقتباسات پیش کر کے اس موضوع کی اہمیت کو واضح کیا۔ اس کے ساتھ ہی خاکسار نے جلسہ میں شامل ہونے والے اور جلسہ کا انتظام کرنے والے تمام خواتین وحضرات کا شکریہ ادا کیا۔

یاد رہے کہ ہمارے جلسہ میں سری لنکا سے تعلق رکھنے والے ایک احمدی اور ایک غیر احمدی مسلمان بھائی بھی شامل ہوئے تھے اس لئے جلسہ کی ساری کاروائی انگریزی زبان میں ہی پیش کی گئی۔

دعا کے ساتھ تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہنے والے اس مبارک جلسہ کا اختتام ہوا۔ جلسہ کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ کھانا صدر صاحبہ لجنہ جماعت لٹویا اور اُن کی ٹیم نے مشن ہاؤس میں ہی تیار کرنے کی توفیق پائی۔ فجزاھم اللّٰہ جمیعًا

آج کے جلسہ میں لٹویا جماعت سے (1) ناصر کے علاوہ (10) خدّام، (4) لجنہ، (1) بچہ اور (1) سری لنکن مہمان شامل ہوئے۔ ان کے علاوہ مکرم احمد فراز صاحب مبلغ سلسلہ و صدر جماعت لتھوانیا، مکرم اظہر اقبال صاحب مبلغ سلسلہ لتھوانیا اور لتھوانیا جماعت سے آئے ہوئے (2) خدّام مکرم باسل احمد سیّد صاحب اور مکرم ابراہیم زکّی صاحب بھی ہمارے جلسہ سیرت النبی ﷺ میں رونق افروز تھے۔ اس طرح کل حاضری (22) رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ لٹویا کو بے شمار ترقیات سے نوازے اور لٹویا جماعت کی رونقیں بڑھاتا چلا جائے۔

رپورٹ: شمسہ کنول۔ نیشنل سیکرٹری خدمت خلق ناروے

لجنہ اماءاللہ ناروے کے شعبہ خدمت خلق کی کارگزاری

شعبہ خدمت خلق ناروے کو 2019ء میں پہلی مرتبہ اوسلو کے بڑے ہوسپیٹل میں کرسمس کے موقع پر بچوں کے لیے گفٹ دینے کی توفیق ملی۔ اس کے بعد سے اب تک کرسمس اور عید کے مواقع پر بیمار بچوں کو تحائف دینے کا سلسلہ جاری ہے۔ اس کے علاوہ کینسر کے بچوں کے لیے اون سے بنی ہوئی مختلف اشیاء جن میں بیگ، سوئیٹر اور ہاتھ سے بنے ہوئے کھلونے شامل ہیں جو ہنرمند ممبرات نے بڑی محنت اور خلوص سے تیار کر کے دیئے۔

2022ء میں عید الفطر کے موقع پر ایک اور ہوسپیٹل سے بھی رابطہ کیا گیا اور تقریباً 100 کی تعداد میں تحائف اور ناصرات کے ہاتھ سے بنے ہوئے خوب صورت عید کارڈ دیئے گئے۔

کرونا کی وبا کے دوران لجنہ اماء اللہ ناروے نے دسمبر 2021ء میں 36 مختلف اداروں جن میں ہوسپیٹل، چرچ، کنڈرگارڈن، رفاہی ادارے، اولڈ ہاؤس، لینگوتج سینٹر، ٹیچرز اور ہمسائیوں کو کھانا، تحائف، پھول اور فروٹ باسکٹ پہنچائیں۔

رمضان المبارک 2022ء میں ممبرات کو مریم فنڈ اور طلبہ فنڈ کی طرف خاص توجہ دلائی گئی جس کی مساعی درج ذیل ہے:

مریم فنڈ: 155 ممبرات 64063 کرون

طلبہ فنڈ: 55 لجنات 17500 کرون

DAILY ONLINE
ALFAZL
LONDON

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION | Download on the App Store | ANDROID APP ON Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

ادارہ کا مضمون نویسوں، تبصرہ و مراسلہ نگاروں کے خیالات اور آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں

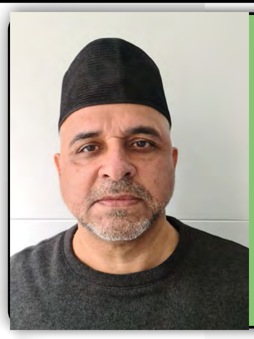

صباح الدین بٹ۔ نمائندہ الفضل آن لائن سوئٹزرلینڈ

’’معیاری تعلیم اور اخلاقی اقدار کے ذریعے باہمی روابط کی تعمیر‘‘ پر جنیوا میں منعقدہ عالمی کانفرنس میں جماعتِ احمدیہ کی نمائندگی

مؤرخہ 17 تا 19/ اکتوبر 2022ء کو سوئٹزرلینڈ کے معروف عالمی شہرت یافتہ شہر جنیوا میں ’’معیاری تعلیم اور اخلاقی اقدار کے ذریعے باہمی روابط کی تعمیر‘‘ کے موضوع پر تین روزہ عالمی کانفرنس منعقد ہوئی۔

اس کانفرنس میں مختلف ممالک سے مذہبی رہنماؤں خصوصاً آرک بشپ آف ویٹیکن اور سفارتکاروں نے شرکت کی۔

کانفرنس کے منتظمین کی دعوت و درخواست پر جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے شعبہ امورخارجہ کی طرف سے مکرم محمود الرحمٰن انور صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ نے کانفرنس میں شرکت کی۔

محترم سیکرٹری صاحب امور خارجہ نے کانفرنس میں اپنی تقریر میں قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں اور پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات کے اقتباسات کی مدد سے انسانی بھائی چارے کے فروغ اور عالمی امن عامہ کے قیام کے حوالے سے عالمگیر جماعت احمدیہ کی خدمات اور کوششوں کا ذکر کیا۔ جسے کانفرنس کے شرکاء نے بہت پسند کیا اور یوں جماعت احمدیہ کا محبت بھرا پر امن موقف کانفرنس میں موجود سینکڑوں احباب کے علاوہ 50 سے زائد ممالک میں براہ راست نشریات سے استفادہ کرنے والی دنیا کی کثیر تعداد تک بھی پہنچا۔

اس کانفرنس میں شرکاء کے استفادہ کے لئے مختلف ورکشاپس کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔محترم سیکرٹری صاحب امور خارجہ کو بھی ان ورکشاپس پر بالخصوص نوجوان طالب علموں سے تعلیمی امور پر دلچسپ تبادلہ خیال کا موقع ملا۔

اس کانفرنس میں جماعتی نمائندے کی شمولیت کی وجہ سے مختلف تنظیموں سے جماعت احمدیہ کے اچھے تعلقات استوار ہوئے۔

کانفرنس میں شریک تنظیموں نے آئندہ بھی ایسے پروگرامز کے انعقاد کی ضرورت پر اتفاق کیا۔

فقہی کارنر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حلیہ مبارک

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیلؓ، حضورؑ کے حلیہ مبارک کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

آپؑ کے سر کے بال نہایت باریک سیدھے، چکنے، چمکدار اور نرم تھے اور مہندی کے رنگ سے رنگین رہتے تھے۔ گھنے اور کثرت سے نہ تھے بلکہ کم کم اور نہایت ملائم تھے۔ گردن تک لمبے تھے۔ آپ نہ سر منڈاتے تھے نہ خشخاش یا اس کے قریب کترواتے تھے بلکہ اتنے لمبے رکھتے تھے جیسے عام طور پر پٹے رکھے جاتے ہیں۔سر میں تیل بھی ڈالتے تھے۔چنبیلی یا حنا وغیرہ کا۔ یہ عادت تھی کہ بال سوکھے نہ رکھتے تھے۔

آپ کی داڑھی اچھی گھندار تھی، بال مضبوط، موٹے اور چمکدار سیدھے اور نرم، حنا سے سرخ رنگے ہوئے تھے۔ آپ کی داڑھی کو لمبا چھوڑ کر حجامت کے وقت فاضل آپ کتروا دیتے تھے یعنی بے ترتیب اور ناہموار نہ رکھتے تھے بلکہ سیدھی نیچے کو اور برابر رکھتے تھے۔ داڑھی میں بھی ہمیشہ تیل لگایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک پھنسی گال پر ہونے کی وجہ سے وہاں سے کچھ بال پورے بھی کتروائے تھے اور وہ تبرک کے طور پر لوگوں کے پاس اب تک موجود ہیں۔ ریش مبارک تینوں طرف چہرہ کے تھی اور بہت خوبصورت۔ نہ اتنی کم کہ چھدری اور نہ صرف ٹھوڑھی پر ہو نہ اتنی کہ آنکھوں تک بال پہنچیں۔

(سیرت المہدی جلد 1 صفحہ 413)

(مرسلہ: داؤد احمد عابد۔ استاد جامعہ احمدیہ برطانیہ)

ایک سبق آموز بات

رشتے

رشتہ بنانا اصل بات نہیں بلکہ رشتہ نبھانا اصل بات ہے رشتوں کو مضبوط رکھنے کے دو راز ہیں:

1. جب آپ غلط ہو تو اپنی غلطی تسلیم کرلو۔
2. جب آپ صحیح ہو تو صرف خاموشی اختیار کرو۔

مرسلہ: شکیل احمد طاہر۔ قادیان

طلوع وغروب آفتاب

24/ نومبر 2022ء		طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ		05:17	17:37
مدینہ منورہ		05:22	17:33
قادیان		05:39	17:25
ربوہ		05:19	17:05
اسلام آباد ٹلفورڈ		06:05	16:05